ڈاکٹر خلیق انجم کی ''متنی تنقید''، پروفیسر نذیر احمد کی ''تصحیح و تحقیق''، ڈاکٹر تنویر احمد علوی کی ''اُصولِ تحقیق و ترتیب متن''، رشید حسن خان کی ''ادبی تحقیق: مسائل اور تجزیہ''، ڈاکٹر تبسم کاشمیری کی ''ادبی تحقیق کے اُصول''، ڈاکٹر گیان چند کی ''فنِ تحقیق'' قابلِ ذکر ہیں۔ زیرِ نظر مجموعہ بھی اسی سلسلے کی کڑی قرار دیا جا سکتا ہے جو اپنے تنوع کے باعث ایک اہم اضافہ ہے۔

۳۔ کتاب کا نام: ''تحقیق و تدوین۔ سمت و رفتار''

مرتب: ڈاکٹر محمد موصوف احمد

ناشر: مصنف خود بہ تعاون فخر الدین علی احمد میموریل کمیٹی، حکومتِ اتر پردیش، لکھنؤ۔

ضخامت: ۳۳۶ صفحات

سنہ اشاعت: ۲۰۱۰ء

مبصر: انعام الحق عباسی، ایم۔ فل اسکالر، شعبۂ اردو، سندھ یونیورسٹی، جام شورو

ڈاکٹر محمد موصوف احمد بی۔ کے۔ وائے والج، دھنباد میں صدر شعبۂ اُردو ہیں۔ زیرِ نظر کتاب میں انھوں نے تحقیق و تدوین سے متعلق مضامین یک جا کر دیے ہیں۔ پیش لفظ میں ڈاکٹر صاحب لکھتے ہیں ''اس موضوع پر جو کتابیں بازار میں موجود ہیں وہ معیاری ہونے کے باوجود بعض پہلوؤں سے طلبا کے لیے ناکافی ہیں۔۔۔ اس لیے میں نے مناسب سمجھا کہ اس موضوع پر ایک کتاب تیار کی جائے، کتاب معیاری ہو اس خیال سے میں نے خود پوری کتاب لکھنے کے بجائے مستند اہلِ قلم کے منتخب مضامین کا مجموعہ شایع کرنا بہتر سمجھا''۔

یہ کتاب بنیادی طور پر طلبا کی ضرورتوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے مرتب کی گئی ہے اس میں شامل بیش تر مضامین پہلے بھی شایع ہو چکے ہیں اس لیے ذیل میں فہرستِ مضامین درج کرنے ہی پر اکتفا کیا جاتا ہے۔

(۱) ''تحقیقِ متن کے اُصول'' از ڈاکٹر صلاح الدین المنجد (۲) 'صحت متن کی اہمیت' از رشید حسن خان (۳) ''مقدمہ ادبیاتِ اُصول تحقیق'' از ڈاکٹر عطش درانی (۴) ''اُصولِ تدوین'' پروفیسر نسیم احمد (۵) ''کلاسیکی متون کی تدوین'' از پروفیسر محمد زاہد (۶) ''تحقیق میں مصاحبہ اور سوال نامہ'' از ارشد معراج (۷) ''کتابیات اور اشاریہ'' از ڈاکٹر روبینہ شہناز (۸)